

434

آیت نمبر 23

آیات نمبر 23 تا 33 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے حوالے سے مشرکین کو تنبیہ کہ جب فرعون اور اس کے ساتھیوں پر اللہ کا عذاب آیا تو کوئی انہیں نہ بچا سکا۔ رسول اللہ (ﷺ) اور صحابہ کو تسلی کہ بالآخر حق کا ساتھ دینے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ فرعون کے دربار میں اس ہی کے خاندان کے ایک شخص کی نہایت ایمان افروز تقریر جو موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آیا تھا

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ
قَارُوۡنَ فَقَالُوۡا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی
نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ فرعون، ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تو وہ کہنے لگے
کہ یہ شخص جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا
اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَ اسۡتَحۡیُوۡا نِسَآءَهُمۡ ؕ غرض جب وہ
ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو ان لوگوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ
کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے مَردوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے
دو وَ مَا کَیۡدُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ لیکن کافروں کی یہ تدبیر بے سود اور
بے نتیجہ ہی رہی وَ قَالَ فِرۡعَوۡنُ ذَرُوۡنِیۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰی وَ لۡیَدۡعُ رَبَّهٗ ۚ اور
فرعون نے کہا کہ مجھے موسیٰ کو قتل کرنے دو اور اگر وہ سچا ہے تو اپنی مدد کے لئے اپنے
رب کو پکار لے اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّبَدِّلَ دِیۡنَکُمۡ اَوۡ اَنۡ یُّظۡهِرَ فِی الۡاَرۡضِ
الۡفَسَادَ ﴿۲۶﴾ مجھے تو یہ خوف ہے کہ کہیں وہ تمہارا دین نہ بدل ڈالے یا زمین میں کوئی

اور فساد نہ برپا کر دے وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ

مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ۠ ﴿۲۷﴾ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بلاشبہ میں

تو ہر ایسے متکبر سے جو یوم حساب پر یقین نہ رکھتا ہو، اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے

چکا ہوں [رکوع ۳] وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ﷺ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗۤ

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ

رَّبِّكُمْ ؕ اور آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص جو اب تک اپنا ایمان چھپائے

ہوئے تھا، کہنے لگا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا

ہے میرا رب اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلی اور

واضح نشانیاں لے کر آیا ہے وَ اِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ یَّكُ صَادِقًا

یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی

پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے اس کا کچھ نہ کچھ

حصہ تو تمہیں پہنچ کر رہے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

بلاشبہ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور بہت جھوٹا ہو

یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ اے میری قوم کے لوگو! آج تمہیں اس ملک میں بادشاہی حاصل

ہے اور تم زمین میں غالب ہو، لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آگیا تو پھر کون ہے جو ہماری

مدد کر سکے گا قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَاۤ اَرٰى وَ مَاۤ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٢٩ یہ سن کر فرعون کہنے لگا کہ میں تو تمہیں وہی مشورہ دے رہا ہوں
جو میں صحیح سمجھتا ہوں اور میں اسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو بالکل
ٹھیک ہے وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ
الْاَحْزَابِ ۝٣٠ اس مومن شخص نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں ! میں ڈرتا
ہوں کہ کہیں تمہیں بھی پچھلی نافرمان قوموں کی طرح کوئی بُرا دن نہ دیکھنا پڑے
مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ اور تمہارا بھی
وہی انجام ہو جو قوم نوح، قوم عاد، قوم ثمود اور ان کے بعد دوسری قوموں کا ہُوا تھا وَ
مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝٣١ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں
کرنا چاہتا وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝٣٢ اے میری قوم ! میں
تمہارے بارے میں قیامت کے دن سے بھی ڈرتا ہوں جب ہر طرف چیخ و پکار ہو گی
يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ اس دن تم پیٹھ پھیر کر
بھاگو گے لیکن تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ۝٣٣ اور جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو اسے کوئی راستہ دکھانے والا
نہیں ہوتا